تصدیق ہو گئی

کہ شیعہ نے عمداً غلط حوالہ دیا۔

ماہ ستمبر کے تشحیذ میں ہم نے رسالہ اصلاح کھجوہ نمبر ۵ سے یہ عبارت نقل کرکے کہ "دیکھیئے رسول اللہ نے بوقت انتقال فرمایا تھا۔ کہ لاؤ قلم و دوات کو وصیت نامہ لکھ دیں۔ تا پھر کوئی گمراہ نہ ہو۔ عمر نے کہا یہ شخص غلبۂ درد سے ہذیان بک رہا ہے۔ کتاب خدا ہم کو کافی ہے۔ جس پر وہاں شور و غل ہوا"

(دیکھو صحیح البخاری کتاب المرضیٰ صفحہ ۸۴۶ مطبوعہ دہلی)

سوال کیا تھا کہ ہم نے کتاب المرضیٰ کو اول سے آخر تک خوب دیکھا بھالا۔ مگر ہمیں کوئی ایسا لفظ نہ ملا جس کا ترجمہ یہ ہو۔ کہ حضرت عمرؓ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبت کہا کہ یہ شخص (نعوذ باللہ) ہذیان بک رہا ہے۔ پس مہربانی فرماکر صحیح حوالہ دیا جائے۔ ورنہ یہ تو مسلم ہے کہ بددیانتی نہایت مکروہ فعل ہے۔ خصوصاً مذہبی دنیا میں۔ مناظرات میں صداقت و ایمانداری کو بھول جانا نہایت قابل اعتراض بات ہے۔ اس لئے ہمیں یقین تھا کہ شیعہ قائم مقام رسالہ اصلاح اس کی اصلاح کر دیگا۔ مگر تعجب ہے۔ کہ ہمارے فاضل ایڈیٹر اصلاح نے "حدیث قرطاس اور مرزائیوں کا شور و غل" کے عنوان سے ایک مضمون ۴۷ سطر کا لکھ مارا ہے۔ مضمون کی اسقدر غیر ضروری طوالت ہی بتا رہی ہے۔ کہ جناب شیعہ صاحب اپنی اس بے دیانتی (گستاخی معاف اس لفظ کے بغیر اور کیا لکھا جائے) کو الفاظ کے پردے میں چھپانا چاہتے ہیں۔ ورنہ صاف ظاہر ہے۔ کہ اس سوال کا یہ دو سطری جواب ہو سکتا ہے کہ فلاں باب میں یہ حدیث ہے۔ اور یہ الفاظ ہیں۔ جنکا ترجمہ یہ ہے۔ کہ عمرؓ نے کہا یہ شخص غلبۂ درد سے ہذیان بک رہا ہے۔" مگر بجائے اسکے آپنے جو کچھ جواب دیا۔ اس کا خلاصہ حسب ذیل ہے:۔

(۱) اس مضمون کو دیکھ کر حیرت ہوتی ہے۔ کہ آخر اس افترا پردازی کا کیا نتیجہ ہوگا۔

(۲) آپ نے دعویٰ تو کر دیا "شیعہ نے غلط حوالہ دیا" مگر ثبوت ندارد ۞

(۳) جو حوالہ اصلاح میں دیا گیا ہے۔ وہ بخاری کی کتاب المرضیٰ کا ہے۔ پارہ ۱۸ ۞

(۴) آپ جو "عبارت" پیش کر رہے ہیں۔ وہ باب "کتابتہ العلم" کی ہے جو پہلے پارہ میں ہے اگر کتاب المرضیٰ کی روایت نقل کرتے۔ تو آپ کو معلوم ہوتا۔ شیعہ کا حوالہ کسی طرح غلط نہ تھا۔

(۵) آپ پوچھتے ہیں۔ ہذیان بک رہا ہے کس لفظ یا فقرہ کا ترجمہ ہے۔ تو میں عرض کرتا ہوں یہ ترجمہ اھجر کا ہے۔ دیکھئے فتح الباری ...... یعنی جو روایت بخاری کتاب الجہاد میں ہے۔ وہ بغیر ہمزہ ہے۔ جسکے معنے ہوئے ہذیان بکا۔ اور ہمزہ کے لانے سے یہ معنے ہوئے کیا ہذیان بک رہا ہے ۞

(۶) تو اب بتائیے۔ حوالہ شیعہ صحیح ہوا یا غلط ۞

(۷) اسی فتح الباری میں ہے۔ فکانہ قال کیف تتوقف الظن انہ کغیرہ یقول الھذیان فی مرضہ۔ یعنی جس شخص نے حضرتؐ کے حکم کی تعمیل چاہی۔ اس نے کہا کیوں کر تم توقف کرتے ہو۔ حضرتؐ کے حکم کی تعمیل میں۔ کیا رسول اللہ بھی دوسروں کی طرح ہیں۔ جو مرض میں ہذیان بکتے ہیں۔

الجواب:۔ آپ تو فرما چکے۔ اب میری سنئے۔ آپ فرماتے ہیں۔ اس افترا پردازی کا کیا نتیجہ ہو گا۔ حضرت! معاف فرمائیے۔ اسقدر خود فراموشی۔ آپ بھولتے ہیں۔ یہ کوئی افترا نہیں کیا میں نے تو صرف سوال کیا کہ "عمر نے کہا یہ شخص (رسول کریم) ہذیان بک رہا ہے" کس لفظ کا ترجمہ ہے اسمیں افترا کی کونسی بات ہے۔ البتہ آپ نے کتاب المرضیٰ کے صفحہ ۸۴۶ کا حوالہ دیا۔ اور یقیناً کتاب المرضیٰ میں کوئی ایسا لفظ یا فقرہ نہیں جس کا یہ ترجمہ ہو کہ "عمر نے کہا یہ شخص ہذیان بک رہا ہے" پس یہ افترا پردازی جس کی طرف سے ہے۔ وہی اس کا نتیجہ بھی بتائے۔ مجھ سے پوچھتے ہیں تو عرض کئے دیتا ہوں۔ افترا پرداز کی ذلت۔ رسوائی۔ سواد الوجہ۔ کیونکہ مشہور ہے کہ جھوٹے کا منہ کالا۔ نہ دو سے تبرا پڑھیئے۔ میں بھی آپکا ہمنوا ہوں۔ الا لعنۃ اللہ علی الکاذبین ۞

(۲) آپ فرماتے ہیں کہ میں نے دعویٰ کر دیا۔ شیعہ نے غلط حوالہ دیا اور ثبوت ندارد۔ حضرت! میں نے تو انکار کیا ہے کہ یہ حوالہ کتاب المرضیٰ میں نہیں۔ بلکہ اجازت دیں تو کہدوں۔ صحیح البخاری میں نہیں۔ پس ثبوت تو ان کے ذمہ ہے۔ جو دعویٰ کرتا ہے کہ "عمر نے کہا یہ شخص ہذیان بک رہا ہے" صحیح بخاری

کتاب المرضیٰ صفحہ ۸۴۸ پر ہے۔ وہی ثبوت ہے۔ اور اگر آپ مجھ مدعی بناتے ہیں۔ تو یہاں اس سے انکار نہیں۔ ثبوت یہی ہے کہ میں نے صحیح بخاری مطبوعہ دہلی بھی دیکھی۔ اور دوسرے مقامات کی بھی۔ مگر مجھے کوئی ایسا فقرہ نہیں ملا جس کا یہ ترجمہ ہو کہ "عمر نے کہا کہ یہ شخص ہذیان بک رہا ہے" اگر کوئی ایسا فقرہ ہے۔ تو آپ اسے پیش کریں ۔

(۳) آپ فرماتے ہیں۔ جو حوالہ اصلاح میں دیا گیا ہے۔ وہ بخاری کی کتاب المرضیٰ کا ہے پارہ ۱۸۔

حضرت! یہ کیا بات ہے کہ آپ افترا پر افترا فرمائے جاتے ہیں۔ دشنام کہ در مذہب باشد طاعت سنا ہوا تھا۔ مگر افتراء غالباً اس کا مصرعہ ثانی ہے۔ میں نے آپکے ارشاد کے مطابق صحیح بخاری سے کتاب المرضیٰ تمام دیکھ ڈالی۔ مگر اس میں کوئی ایسی حدیث نہ ملی۔ جس کے الفاظ کا یہ ترجمہ ہو۔ کہ "عمر نے کہا یہ شخص ہذیان بک رہا ہے۔" اب آپ کتاب المرضیٰ کا حوالہ دیتے ہیں پارہ ۱۸ سے لیجئے۔ اور غضب ہو گیا کہ پارہ ۱۸۔ اول سے آخر تک دیکھ ڈالا۔ اسمیں "کتاب المرضیٰ" ہے ہی نہیں یا مظہر العجائب۔ ہاتھی سے ہودج غائب شاید اسی موقعہ کے لئے ہے۔ یہ آپ میری اچھی رہنمائی فرما رہے ہیں۔ پہلے کتاب المرضیٰ کا حوالہ دیا اور صفحہ ۸۴۶ بتایا۔ گو صفحہ ٹھیک نہ ہو۔ مگر نیز کتاب المرضیٰ تو بخاری سے ڈھونڈھ نکالی۔ خوش ہوا۔ کہ اس سے حوالہ مل جائیگا۔ لیکن نہ ملا۔ اب آپ کتاب المرضیٰ پارہ ۱۸ میں بتا رہے ہیں۔ بنگال کے ضلع سارن اور پھر اس کی بستی کھجوہ کے کسی کتب خانے اور کتب خانہ بھی غالباً شیعہ کتب خانہ کی الماری اور الماری بھی آپ کی الماری میں شاید کوئی ایسی صحیح بخاری یا کم از کم "بخاری" ہوگی۔ جس کے پارہ ۱۸ میں کتاب المرضیٰ ہوگی۔ ہمارے ہاں تو افسوس ایسی صحیح البخاری نہیں۔ جس کے پارہ ۱۸ میں کتاب المرضیٰ ہو۔ اور پھر اسمیں ایک حدیث ہو جسمیں یہ الفاظ بھی ہوں "عمر نے کہا یہ شخص غلبۂ درد سے ہذیان بک رہا ہے۔" پہلے تو قرآن مجید کی نسبت سنتے تھے۔ کہ اس کا صحیح اور مکمل نسخہ حضرت حجۃ اللہ علی الارض امام مہدی کے پاس غار میں ہے۔ اب یہ نئی بات معلوم ہوئی۔ کہ ایک ایسی صحیح بخاری بھی ہے۔ جس کے پارہ ۱۸ میں کتاب المرضیٰ ہے۔ اور اسمیں ایک حدیث ہے جس کے الفاظ کا ترجمہ یہ ہے کہ "عمر نے کہا یہ شخص غلبۂ درد سے ہذیان بک رہا ہے۔" آمنّا وصدّقنا۔ ہاں صاحب تبرا پڑھئے۔ میں آپ کے ساتھ ہوں۔ لعنۃ اللہ علی الکاذبین (زور سے) ثم لعنۃ اللہ علی الکاذبین (خوب زور سے) ثم لعنۃ اللہ علی الکاذبین

ل سرکار شریعتمدار علامہ سید علی الحائری ہی اپنی الماری کا جائزہ لیں ۔

(۴) - آپ لکھتے ہیں۔ خاکسار ایڈیٹر تشحیذ نے جو عبارت پیش کی ہے۔ وہ باب کتابۃ العلم کی ہے۔ اگر کتاب المرضیٰ کی روایت نقل کرتے۔ تو آپ کو معلوم ہوتا شیعہ کا حوالہ کسی طرح غلط نہ تھا۔

بجا فرمایا! مگر افسوس ہے کہ ہیں آپکے "مکاشفہ" کا قائل نہیں۔ مجھے معلوم ہے کہ گذشتہ ہزار سال میں شیعہ میں کوئی "ولی اللہ" "ملہم من اللہ" نہیں ہوا۔ جناب معلی القاب۔ اس خاکسار نے ہرگز باب کتابۃ العلم سے وہ حدیث نقل نہیں کی۔ بلکہ یہ عبارت کہ قال عمران النبی قد غلب علیہ الوجع وعندنا کتاب القرآن کتاب المرضیٰ ہی سے نقل کی ہے اور اب پھر مکرر دیکھ کر در آنحالیکہ صحیح البخاری صفحہ ۸۴۶ پارہ ۲۳ کتاب المرضیٰ میرے سامنے ہے لکھ رہا ہوں۔ اور اسی سے یہ روایت نقل کرکے بشرح صدر اعلان کر رہا ہوں۔ شیعہ کا حوالہ ہر طرح غلط تھا بلکہ جھوٹ تھا۔ اگر تبرا کا شوق ہو تو بڑھیئے۔ اسوقت ایک سنی اور سنی بھی احمدی آپ کی مدد کرنے کو تیار ہے۔

(۵) آپ فرماتے ہیں۔ خاکسار نے پوچھا۔ ہذیان بک رہا ہے کس لفظ کا ترجمہ ہے۔ حضرت! یہ بردہ تو کیسا ہیں ممتاز الافاضل کے دوست ایڈیٹر اصلاح کا امتحان نہیں لے رہا کہ ہذیان بک رہا ہے کی عربی پوچھوں۔ میں نے تو یہ عرض کیا کہ "عمر نے کہا یہ شخص (رسول کریم) ہذیان بک رہا ہے"۔ کس فقرہ کا ترجمہ ہے؟ پھر یہ بھی عجیب بات ہے کہ ابھی آپ فرما رہے تھے "اگر کتاب المرضیٰ کی روایت نقل کرتے۔ تو آپ کو معلوم ہوتا شیعہ کا حوالہ کسی طرح غلط نہ تھا" اور ابھی آپ مجھے بخاری کی کتاب الجہاد کا حوالہ دینے لگے اس سے تو معلوم ہوتا ہے کہ کتاب المرضیٰ میں ھجر (ہذیان) کا لفظ آپ کو بھی نہیں ملا۔ ورنہ "کتاب المرضیٰ" چھوڑ کر کتاب الجہاد میں کیوں جا گھسے۔ اور لطف یہ ہے کہ مطلب اس سے بھی حاصل نہ ہوا۔ کیونکہ جو اعتراض اھجر سے آپنے پیدا کیا۔ اسی کا جواب نقل کر دیا یعنی کسی نے یہ نہیں کہا کہ رسول کریم (نعوذ باللہ) ہذیان بک رہے ہیں۔ بلکہ یہ کہا کہ نعوذ باللہ کیا رسول کریم ہذیان کرتے ہیں۔ ہرگز نہیں پس آپ سے دریافت کرو۔ یہ میں اپنی طرف سے نہیں کہتا۔ آپنے خود ہی فتح الباری سے نقل کیا اور ترجمہ دیا۔ جس شخص نے حضرت کے حکم کی تعمیل چاہی۔ اس نے کہا کیونکہ تم توقف کرتے ہو۔ حضرت کے حکم کی تعمیل میں کیا رسول اللہ بھی دوسروں کی طرح ہیں۔ جو مرض میں ہذیان بکتے ہیں (اصلاح صفحہ ۱۶ جلد ۲۲)

(۶) ارشاد ہوتا ہے۔ اب فرمائیے شیعہ نے غلط حوالہ دیا یا صحیح۔ جناب والا نہایت ادب سے عرض کرونگا آپکے تمام حقوق معاصرانہ کی حفاظت کرنے کے بعد کہ واقعات مجھے یہ کہنے پر مجبور کرتے ہیں کہ شیعہ نے

بلکہ مجھے کہنا چاہیئے "فاضل شیعہ نے" اور اس سے بھی بڑھکر یہ کہ شیعہ قوم کے قائم مقام اصلاح کے دیانتدار فاضل علام ایڈیٹر نے غلط حوالہ دیا۔

(۷) آپ فتح الباری کا حوالہ دیتے ہیں اور میں صحیح البخاری کی بابت پوچھتا ہوں پہلے اس سے نبٹ لیجیئے۔ آپنے پارہ اٹھارہ سے ایک حدیث نقل کی جس کے الفاظ یہ ہیں" اشتد برسول الله وجعه فقال ایتونی اکتب لکم کتابا لن تضلوا بعدہ ابدا فتنازعوا ولا ینبغی عند نبی تنازع فقالوا ما شانه اھجر استفهموہ فذھبوا یردون عنه فقال دعونی" افسوس ہے کہ اس حدیث میں کوئی ایسا لفظ نہیں۔ جس کا یہ ترجمہ ہو سکے۔ "عمر نے کہا کہ یہ شخص غلبہ درد سے ہذیان بک رہا ہے"

ایڈیٹر صاحب! خدارا انصاف یہ کس قدر ظلم کی بات ہے کہ صریحاً فتنازعوا جمع کا صیغہ پھر لکھا ہو فقالوا اور آپ مجھے قالوا کا یہ ترجمہ کرنے پر مجبور کریں کہ کہا عمر نے۔ کیونکہ بجز اسکے آپکے اس حدیث پیش کرنے کا کچھ مطلب نہیں ہو سکتا۔ یہاں میں یہ بحث نہیں اُٹھاتا کہ اھجر استفهموہ کا مطلب آپ ہی کے مسلمات کے رو سے کیا ہے۔ سوال یہ ہے کہ فقالوا کا ترجمہ عمر نے کہا۔ کیسے ہو سکتا ہے کیا علم لغت و صرف و نحو بھی نیا ایجاد کیجیئے گا حضرت! اسی کے ساتھ کی حدیث میں تو فاختلف اھل البیت فاختصموا لکھا ہے اسکا ترجمہ ایک عقیدتمند جو اہل البیت کا لفظ پڑھتے ہی سر تسلیم خم کر دیتا ہے۔ سوا اس کے کیا کر سکتا ہے "پس اختلاف کیا اہل بیت نے پس وہ جھگڑ پڑے" اب فرمائیے الزام بیچارے عمر پر ہے۔ جس نے کہا تو یہ کہا حسبنا کتاب الله جو اولم یکفھم کی تعمیل ہے۔ یا نبی کریم کے سامنے تنازع کرنے والوں پر۔ ولا ینبغی عند نبی تنازع ؛

ایڈیٹر صاحب خدا جانے کیا بات ہے آج یہ خفیا رہبر اجی تبرا کرنے کو چاہتا ہے۔ کیا آپ مہربانی فرما کر اپنا پرچہ اصلاح نمبر ۵ صفحہ ۳۸ اور تشحیذ ماہ ستمبر صفحہ ۵ سامنے رکھکر باواز بلند تمام شیعان حیدر کرار کے ساتھ ایک دفعہ پھر یہ نہ کہینگے۔

الا لعنة الله علی الکاذبین

ضرور ممنون فرمایئے گا۔ جزاکم الله جزاء موفورا